الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

مت حاصل کرنے کے لیے رقم ادا کرنا

ے کے لیے کچھ رقم دینی جائز ، اور خاص کر جب بغیر سرکاری ملازمت ملتی ہی نہیں.؟

لحمد للہ :

اول:
ت سرٹفکیٹ اور تجربہ کی
حق ، اس میں کسی کو بھی کوئی افضلیت حاصل نہیں،
، اور ذمہ داران کو چاہیے کہ وہ اس میں اس زیادہ بہتر ہو، اور اس میں کسی بھی قسم کی رشوت
ری و محبت کا دخل نہ ہو.
دوم:
لیے انسان کو کوئی
اصل جو اس کے لیے سفارش کرے ، لیکن اس میں شرط یہ
رنے سے دوسروں کے حقوق پر زیادتی نہ ہوتی ہو.

میٹی کے فتاوی جات میں
درج :
حصول کے لیے آپ کے لیے
خص کو حق سے محروم ہونا لازم آتا ہو جس کی تعیین کا
عملی قابلیت اور تجربہ زیادہ ہو، اور اس کی
درت رکھتا ہو، اور وہ اس کام کو دقت اور باریک
ر سفارش کرنی حرام ؛ کیونکہ اس صورت میں سفارش
اس کا زیادہ حقدار تھا، اور ولی الامر کے لیے بھی
شخص سے محروم کیا جا رہا جو کام کرنے کی
ا لیت
معاملات میں ان کا ممد و معاون ثابت ہو سکتا

ک امت کو ایسے شخص سے محروم رکھا جا ر ا جو اس
اور اس معاملے میں ان کے کام بہتر طور پر کر سکتا تھا.
معاشرے میں حسد و بغض اور
ہی پیدا ہونگی، اور جب سفارش اور واسطے ڈالنے سے
سی کا نقصان نہ ہوتا ہو تو یہ جائز ، بلکہ
یسا کرنے پر سفارش کرنے والے کو ان شاء اللہ
بھی حاصل ہوتا .
یں نبی کریم صلی اللہ
ے فرمان ثابت ہے :
و تم میں اجر و ثواب حاصل
زبان سے جو چاہتا فیصلہ کرواتا "

خاری حدیث نمبر (1342)"
انتہی.
لجنۃ الدائمۃ للبحوث
ے والافتاء (25 / 389).
سوم:
اور واسطے ڈالنے والے
ن کا مسئلہ تفصیل طلب :
اسطے اور سفارش کرنے
امحتان لینے کا ذمہ دار ہو، یا پھر اس میں
ن ، تو ایسے شخص کے لیے مال اور رقم دینی رشوت
ریم صلی اللہ علیہ وسلم نے راشی اور مرتشی
دونوں
نت فرمائی .
ینے اور المرتشی رشوت
ینے اور لینے اور ان کے مابین واسطے بننے
کو کہتے ہیں.
ور امام مسلم رحمہما
للہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کي ہے :
ی اللہ علیہ وسلم نے
بھیجا، جب وہ زکاۃ اکٹھی کر کے لایا تو کہنے
ے وسلم: یہ آپ کا ، اور یہ مجھے ہدیہ دیا
ی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

باپ کے گھر ہی کیوں نہ
تھ دیے دیا جاتا یا نہیں؟
م صلی اللہ علیہ وسلم
ر اللہ تعالی کے شایان شان حمد و ثنا بیان
اور کرنے لگے:
اما بعد:
کی حالت کیا جسے م
کرکے تا: یہ آپ کے کام میں سے ، اور یہ
ے کے گھر ہی کیوں نہ بیٹھا رہا اور انتظار
دیا جاتا یا نہیں؟
قسم جس کے ہاتھ میں میری
اس اپنی گردن پر اٹھائے ہوئے ہوگا، اگر وہ
ہوگی تو وہ بھائیں بھائیں کررہی ہوگی،
گی تو وہ ممیا رہی ہوگی"
صلی اللہ علیہ وسلم نے
غلوں کی سفیدی دیکھی، اور فرمایا: خبردار
پہنچا دیا "
ری حدیث نمبر (6636) صحیح
م حدیث نمبر (1832).
ں ملازمت کا اہل اور
سی دوسرے کے حق پر زیادتی نہیں ہوتی، یا آپ
جیسے
محروم نہیں کیا جاتا، اور آپ کو اپنا حق یہ
رشوت
آپ کے لیے رشوت دینی جائز ، تاکہ آپ اپنا
ے لینے والے کے لیے یہ حرام ہے .
ملازمت دینے والے ذمہ
ر شخص کو جو اس ملازمت کے حصول کے لیے واسطہ اور
ارش کروائے .
اللہ تعالی کہتے ہیں:

لال نہیں ، رشوت یہ
یا کوئی ذمہ داری حاصل کرنے کے لیے ، یا کسی
ورت میں لینے اور دینے والا دونوں ہی گنہگار
ونگے .
خص جسے اس کا حق نہیں دیا
رشوت دے تاکہ اپنے آپ سے ظلم ہٹا سکے ، تو

لیکن لینے والا گنہگار ہوگا" انتہی.

ز: محلی ابن حزم (8/118).

ابن تیمیہ رحمہ اللہ
تے ہیں:
نے سے اس کا ظلم روکنے
و اس کا واجب حق ادا کرے تو یہ دے لینے
دے دینا جائز ، جیسا کہ نبی کریم صلی
وسلم کا فرمان :
ں ان میں سے کسی ایک کو
تو بغل میں آگ دبا رکھی ہوتی .
گیا: اللہ تعالی کے
سلم آپ انہیں دیتے کیوں ہیں ؟
صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
مانگے بغیر جاتے ہی
ے بخل کے وصف کا انکار کرتا "
کے: جس نے آزاد کیا
، یا پھر لوگوں پر ظلم کرنے والوں کو دینا ،
لیکن لینے والے کے لیے حرام .
دے دینا ، مثلا کوئی
ر تاکہ اسے ظلم سے بچائے ، یا اس تک اس کا حق
نچائے ،
حق ، لڑائی کے لیے فوج میں اسے استعمال کرے
قہاء یا قراء اور عبادت گزاروں کے لیے وقف
ستحق ہو ، اور اس طرح کی سفارش جس میں واجب کام
کے فعل
سے اجتناب میں معاونت ہو ، تو اس میں بھی دے
لیے ہو کچھ دینا جائز تاکہ وہ اپنا حق
، سلف آئمہ اور اکابر سے یہی منقول "انتہی
می و بیشی کے ساتھ.
وع الفتاوی الکبری (4
/ 174).
رحمہ اللہ تعالی کہتے
ہیں:
دوت جس سے انسان اپنا حق

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

حاصل نہ کرسکتا ہو، تو یہ رشوت لینے والے کے
ونکہ دینے والے نے تو اپنا حق حاصل کرنے کے
ے و گنہ گار کیونکہ اس نے وہ مال لیا
مستحق نہ تھا" انتہی.
ر: فتاوی اسلامیہ (4 / 302
).
للہ اعلم.